بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۶ / ہفتہ ۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ / ۱۵ اخاء ۱۳۶۲ ہش / ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء / ۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(۴ اکتوبر ۱۹۸۳ء ۷ بجے شام)

بلڈ پریشر بھی زیادہ ہے اور کمزوری بہت ہے۔

احباب کرام خاص اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین (ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشرق بعید کے ۴ ملکوں کا تاریخ ساز دورہ مکمل فرمانے کے بعد

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بخیریت مرکزِ سلسلہ واپس تشریف لے آئے

احباب جماعت خواتین اور بچوں نے ہزاروں کی تعداد میں حضور کا خیر مقدم کرنے کی سعادت حاصل کی

## "میں دیکھ رہا ہوں کہ بہت جلد دنیا فوج در فوج احمدیت میں داخل ہونیوالی ہے"

## "اس مقصد کے لئے تیاری کریں اور تسبیح حمد اور استغفار کو اپنا شعار بنائیں"

لاہور میں خطبہ جمعہ اور احباب سے خطاب کے دوران ارشادات عالیہ

ربوہ :- ۱۴ اخاء / اکتوبر : سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشرق بعید کے چار ممالک سنگاپور، فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا کا قریباً پندرہ ہفتے کا دورہ انتہائی کامیابی و کامرانی سے مکمل کر کے آج رات چھ بجکر چالیس منٹ پر مرکز سلسلہ میں بخیریت واپس تشریف لے آئے الحمد للہ علیٰ ذالک

حضور کے ہمراہ حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے علاوہ حضور کی دو نو عمر صاحبزادیاں عزیزہ صاحبزادی یاسمین رحمٰن سلمہا اللہ، عزیزہ صاحبزادی عطیۃ المجیب صاحبہ سلمہا اللہ اور عزیزہ مکرمہ صاحبزادی امۃ الناصر نصرت صاحبہ بنت محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے علاوہ دیگر اہل قافلہ وکیل اعلیٰ تحریک جدید محترم چوہدری حمید اللہ صاحب، انچارج صیغہ زود نویسی مکرم یوسف سلیم ملک صاحب، امیر ضلع شیخوپورہ محترم چوہدری انور حسین صاحب اور مبارک احمد ساہی صاحب آف کراچی بھی واپس تشریف لائے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ شام چھ بجکر چالیس منٹ پر جب مرکز سلسلہ ربوہ پہنچے تو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا ان کے بعد محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ اور بعد ازاں محترم میر مسعود احمد صاحب وکیل صد سالہ جوبلی فنڈ اور پھر مفتی سلسلہ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور بعض اور احباب سے مصافحہ کرنے کے بعد قصر خلافت سے ملحق گیسٹ ہاؤس برائے مستورات ممالک بیرون کے لان میں تشریف لائے۔ جہاں بعض قدیمی بزرگ ناظر و وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات اور باہر سے آئے ہوئے احباب حضور کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ حضور نے ان سب احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا اس مختصر سی استقبالیہ تقریب کے بعد حضور السلام علیکم کہہ کر قصر خلافت میں تشریف لے گئے۔

### ● کراچی میں ورود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو سہ پہر ۳½ بجے کے قریب دورۂ مشرق بعید مکمل فرمانے کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز کولمبو سے کراچی تشریف لائے۔ ایئرپورٹ کے وی آئی پی لاؤنج میں قائمقام امیر کراچی کیپٹن سید افتخار حسین صاحب، ناظر امور عامہ محترم محمد شفیع اشرف صاحب، محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور کا استقبال حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ محترمہ سلیمہ میر صاحبہ نے لجنہ کی طرف سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا۔ احباب جماعت کی بہت بڑی تعداد ایئرپورٹ پر قطاریں باندھے حضور کے استقبال کے لئے چشم براہ تھی۔ انہوں نے السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر حضور کا والہانہ انداز میں خیر مقدم کیا۔ حضور ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر جماعت کراچی کے گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ جہاں ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ بعد ازاں نماز مغرب کے بعد حضور مجلس عرفان میں رونق افروز ہوئے جو رات کے دس بجے تک جاری رہی۔ جس کے بعد حضور نے نماز عشاء پڑھائی۔

### لاہور میں تشریف آوری

کراچی سے اگلے روز ۱۰ اکتوبر کی صبح ۸ بجکر ۲۵ منٹ پر حضور بذریعہ طیارہ کراچی سے روانہ ہو کر قریباً دس بجے لاہور پہنچ گئے۔ لاہور کے ایئرپورٹ پر بھی احباب جماعت سینکڑوں کی تعداد میں جمع تھے جنہوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور کا استقبال کیا جس کے بعد حضور امیر ضلع لاہور محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب کی کوٹھی واقع چھاؤنی تشریف لے گئے۔ جہاں احباب جماعت بھی جمع تھے۔

### حضور کا خطاب

یہاں حضور نے احباب جماعت سے مختصراً گفتگو کے رنگ میں اپنے دورے کے بارے میں بعض ارشادات فرمائے۔ حضور نے فرمایا۔ آسٹریلیا بہت بڑا براعظم ہے جہاں پر مختصر سی جماعت ہے مگر ان کے ارادے بڑے بلند ہیں اور ان میں بہت جوش اور ولولہ پایا جاتا ہے۔ فجی کے بارے میں حضور نے فرمایا۔ وہاں ہماری توقع سے کئی گنا زیادہ مخلص جماعت قائم ہے جنہوں نے مجھے بڑا متاثر کیا۔ وہاں جا کر بڑی تعداد میں لوگوں سے تعلق قائم ہوا۔ وہاں کی جماعت نے حیرت انگیز طور پر تعاون پیش کیا۔ یہ بڑی مخلص جماعت ہے اور بڑی قربانی کرنے کے لئے تیار ہے۔ وہاں کے احمدی فجی کو روحانی طور پر بہت جلد فتح کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ حضور نے فرمایا فجی میں غیر مبایع احمدیوں سے بھی رابطہ ہوا جن کے دلوں میں محبت اور احترام تھا۔ وہ باقاعدگی سے ہماری مجالس میں شامل ہوتے رہے۔ اور نظام سے تعاون کرتے رہے۔ حضور

(باقی صفحہ پر)

## محترم مولوی برکت اللہ محمود صاحب انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے اعلان کیا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص اور فدائی خادم محترم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء جنرل ہسپتال لاہور میں بعمر ۵۲ سال وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

(تفاصیل انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ مسعود احمد دہلوی مسعود احمد دہلوی نے مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

۱۵ اخاء ۱۳۶۲ ہش

# تاریخ ساز مبارک سفر سے انتہائی کامیاب مراجعت

دنیا کے دھتکارے اور ستائے ہوئے ہم احمدی اللہ تعالیٰ کے وہ غریب، مسکین اور عاجز بندے ہیں جنہیں اس نے اپنی جناب میں قبولیت بخشی ہے اور اس زمانہ میں اپنی تائید و نصرت اور غیر معمولی فضلوں کا مورد بنایا ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے طفیل روزِ اوّل سے ہی ہمیں معجزانہ تائید و نصرت اور غیر معمولی فضلوں سے اس کثرت اور تواتر سے نوازتا چلا آرہا ہے کہ ہمارے لئے ان کا شمار ہی ممکن نہیں۔ کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جس میں وہ اپنی فعلی شہادت سے اہل دنیا کو یہ باور نہ کراتا ہو کہ میں اپنی اس کمزور اور بے بضاعت جماعت کے ساتھ ہوں حتیٰ کہ یہ میرے ہیں اور میں یقیناً ان کا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے ان بے حد و حساب فضلوں پر ہم کتنا ہی شکر کریں اور حسب استطاعت و طاقت ہم کرتے بھی ہیں لیکن سچ یہ ہے کہ ہم شکر کا حق ادا کر ہی نہیں سکتے۔ اسی لئے تو خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے بے شمار اور بے حد و حساب فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

اللہ تعالیٰ کے بارش کی طرح برسنے والے ان لاتعداد فضلوں میں سے جس تازہ ترین فضلِ عظیم کا تحدیثِ نعمت کے رنگ میں فی الوقت ہم ذکر کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ گزشتہ سال سپین میں صدیوں بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کے افتتاح کے بعد ایک سال کے اندر اندر حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں بطور خلیفۃ المسیح پہلی بار چار مشرقی ملکوں میں سے سنگاپور، جزائر فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا کا تبلیغی دورہ کرنے کی سعادت بخشی۔ اس بظاہر محدود دورے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مطلع الشمس تک پہنچ کر پورے مشرق میں اسلام کا بول بالا کرنے کی غیر معمولی توفیق ملی۔ وہاں اللہ تعالیٰ نے قدم قدم پر اپنی معجزانہ تائید و نصرت سے اس درجہ نوازا کہ یہ تاریخ ساز دورہ خود اپنی ذات میں ایک مہتم بالشان نشانِ صداقت ثابت ہوئے بغیر نہ رہا۔

اول تو اس دورہ کو یہ تاریخ ساز اہمیت حاصل ہے کہ یہ کسی خلیفۃ المسیح کا مطلع الشمس کی جانب پہلا دورہ تھا۔ اس لحاظ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ پہلے خلیفہ ہیں جنہیں اشاعتِ اسلام کی غرض سے مشرق کے آخری کناروں تک سفر کرنے اور اس طرح ذوالقرنین سے متعلق قرآنی پیشگوئی کے ایک حصہ کو پورا کرنے کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔ اس کے نتیجہ میں مشرق بعید کی اقوام کو بالعموم اور وہاں کی مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب کو بالخصوص پہلی بار خلیفۂ وقت کی زیارت کرنے، زندگی بخش ارشادات سے بالمشافہ فیضیاب ہونے اور ایک آسمانی وجود باجود کے فیوض و برکات سے براہِ راست مستفیض ہونے اور اپنی روحانی تشنگی اور طویل محرومی کو دور کرنے کے انمول مواقع میسر آئے۔

پھر اس تاریخ ساز دورہ میں حضور نے دنیا کے پانچویں اور آخری براعظم یعنی سرزمین آسٹریلیا میں ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو پہلی احمدیہ مسجد کا اپنے دستِ مبارک سے سنگِ بنیاد رکھا اور اس طرح وہاں پہلی بار اسلام کی منظم تبلیغ و اشاعت کی راہ ہموار ہوئی اور مغرب الشمس تک پھیلے ہوئے دیگر براعظموں کی طرح مطلع الشمس میں واقع براعظم میں بالآخر اسلام کے غالب آنے کی منادی اس شان سے ہوئی کہ وہاں کی فضا آسمانی بشارتوں کے خوش آہنگ اعلانوں سے گونج اٹھی۔ آئندہ یہ گونج بڑھتی ہی جائے گی اور مستقبل میں قوموں کی تقدیر بدلنے والے عظیم روحانی انقلاب اور اس کی برکات سے وہاں کی قوموں کو آگاہ کرتی رہے گی۔

اس تاریخ ساز دورے کی ان برکات اور بارش کی طرح نازل ہونے والی آسمانی تائیدات کے پیشِ نظر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اس دورے کے سلسلہ میں سفر پر روانہ ہونا بھی جدائی اور دوری کے گہرے احساس کے باوجود ہمارے لئے باعثِ مسرت تھا اور اب پورے مشرق میں اسلام کا بول بالا کرتے اور عظیم روحانی انقلاب کی طرح ڈالنے کے بعد حضور کا کامیابیوں اور کامرانیوں کے جلو میں فتح کے پرچم اڑاتے ہوئے واپس تشریف لانا بھی ہمارے لئے از حد مسرت و شادمانی کا باعث ہے۔ اس لئے کہ اس تاریخ ساز سفر میں احبابِ جماعت کی متعدد عاجزانہ دعائیں ہی نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے خود اپنے وعدہ کے بموجب مع اپنی تمام برکتوں کے حضور کے ساتھ تھا اور اب جبکہ حضور مطلع الشمس تک بسنے والی قوموں کے لئے جگہ جگہ روحانی سایہ کا انتظام کر کے ہمارے درمیان واپس تشریف لائے ہیں تو معجزانہ کامیابیوں اور کامرانیوں کی شکل میں ایک دریا نور کا ساتھ لائے ہیں۔ غیر معمولی فضلوں اور برکتوں کی آئینہ دار نہایت کامیاب مراجعت پر ہم اپنے مظفر و منصور آقا کی خدمتِ اقدس میں صمیمِ قلب سے

اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا

عرض کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ان تھک مساعی اور دن رات جاری رہنے والی محنتِ شاقہ کو قبول فرمائے اور وہ انقلابِ عظیم جس کی خاطر حضور نے مشرق کا یہ سفر اختیار

(باقی دیکھیں ۷ پر)

# چمن میں پھر سے وہ جانِ بہار لوٹ آیا

چمن میں پھر سے وہ جانِ بہار لوٹ آیا
گلوں پہ پہلا سا پھر سے نکھار لوٹ آیا

کہو عنادلِ فرقت زدہ سے پھر چہکیں
خوشا! چمن میں پھر عہدِ بہار۔ لوٹ آیا

ہر ایک چہرہ ہر اک بام و در دمک اٹھا
بہ شہرِ عشق و وفا شہریار۔ لوٹ آیا

وہ خانوادۂ فارس کا رجل و بطلِ عظیم
مسیح و مہدیٔ دوراں کا پیار۔ لوٹ آیا

پیامِ دینِ ہدیٰ دے کے ایک عالم کو
نبیؐ پاک کا خدمت گزار۔ لوٹ آیا

وہ جا کے فجی و سیلون و شہرِ سنگاپور
سکھا کے دینِ متیں کا مگار لوٹ آیا

بہ آسٹریلیا بنیاد رکھ کے مسجد کی
بہ صد نشاط، بہ صد افتخار۔ لوٹ آیا

جو شخص غلبۂ اسلام کیلئے دل پر
خدا کے در پہ رہا اشکبار۔ لوٹ آیا

حضور دوست رہا جو بہ شب بہ از دنیا
وہ میرا آقا۔ وہ شب زندہ دار۔ لوٹ آیا

جو شخص راتوں کو تڑپا کیا بہ شرقِ بعید
وہاں رہا جو ہمہ تن پکار۔ لوٹ آیا

جو اس سفر میں دعا گو رہے ہیں اس کے لئے
انہیں ہو مژدہ۔ کہ وہ کامگار۔ لوٹ آیا

مواقعات کے باوصف وہ نہ گھبرایا
جو بن کے وال رہا۔ کوہِ وقار۔ لوٹ آیا

قدم قدم پہ تھیں روکیں مگر بفضلِ خدا
ہٹا کے روکوں کو وہ شہسوار۔ لوٹ آیا

عزیمتوں کا وہ پیکر محبتوں کا سفیر
سراپا شفقت و لطف و قرار۔ لوٹ آیا

وہ عظمتوں کی علامت وہ رفعتوں کا نقیب
بلندیوں کا وہ کوہِ وقار۔ لوٹ آیا

وہ نظم و ضبط کا مظہر، نشاں تحمل کا
ثباتِ وصبر کا آئینہ دار۔ لوٹ آیا

خزاں زدہ جو ہیں ان کو نوید دو محمود
چمن میں پھر سے وہ جانِ بہار۔ لوٹ آیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "مطلع الشمس" کا مبارک سفر اور ایک مہتم بالشان نشانِ صداقت کا ظہور

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورۂ مشرق کی بے اندازہ عظمت و اہمیت

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جانشین حضرت میرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ دورۂ مشرق جس میں آپ اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے سنگاپور، جزائر فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا تشریف لے گئے، اپنی عظیم الشان برکات اور دور رس و انقلاب انگیز اثرات کے لحاظ سے ایک تاریخی ہی نہیں بلکہ تاریخ ساز دورہ کی حیثیت رکھتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس دورہ کی حیثیت من جانب اللہ ظاہر ہونے والے ایک ایسے مہتم بالشان آسمانی نشان کی ہے جس سے اسلام کی صداقت روز روشن کی طرح عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتی اور یہ امر اظہر من الشمس ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ اسلام کا اس آخری زمانہ میں کیا مغرب اور کیا مشرق کُل اقصائے عالم میں غالب آنا اور شرق و غرب میں بسنے والی جملہ اقوامِ عالم کا دینِ واحد پر آ جمع ہونا خدا تعالیٰ کی ایک ایسی اٹل تقدیر ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت کیا دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی بدلنے یا روکنے پر قادر نہیں ہو سکتیں۔

### ایک مہتم بالشان قرآنی پیشگوئی

اس تاریخ ساز دورہ کے ذریعہ ظاہر ہونے والا وہ آسمانی نشان ایک قرآنی پیش گوئی کے نہایت مہتم بالشان ظہور کی شکل میں منصۂ شہود پر آیا ہے۔ اس نشانِ صداقت کی عظمت اور اس کے نتیجہ میں ظاہر ہونے والے انقلاب کی وسعت اور ہمہ گیر اہمیت کو سمجھنے کے لئے محولہ بالا قرآنی پیش گوئی پر روشنی ڈالنا ضروری ہے۔ وہ پیش گوئی اُن تاریخی حقائق اور واقعات میں مضمر ہے جو قرآنی بیان کے بموجب ایک زمانہ میں ذوالقرنین کو پیش آئے۔ اللہ تعالیٰ ذوالقرنین کے دو سفروں کا ذکر کرتے ہوئے جو اس نے باری باری جانبِ غرب اور جانبِ شرق اختیار کئے اور جن میں وہ انتہائی مغرب اور انتہائی مشرق میں بسنے والی قوموں سے ملا فرماتا ہے:-

(۱) فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝

(الکہف آیات ۸۶، ۸۷)

ترجمہ: پھر یوں ہوا کہ وہ (یعنی ذوالقرنین) ایک مہم پر روانہ ہوا اور جب وہ اس مقام پر پہنچا جہاں سورج غروب ہوتا ہے (یعنی مغرب کے آخری کنارے پر جا پہنچا) تو اس نے دیکھا کہ سورج ایک گدلے چشمہ میں غروب ہو رہا ہے۔ وہاں اسے ایک قوم ملی۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین تجھے اختیار ہے خواہ اس قوم کو سزا دے خواہ ان سے حسنِ سلوک کر۔

(۲) ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝

(الکہف آیات ۹۱-۹۲)

ترجمہ: اور جب وہ (یعنی ذوالقرنین انتہائی مشرق میں) اس مقام پر پہنچا جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے تو اس نے دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جن کے لئے ہم نے دھوپ (کی تمازت) سے بچنے کا کوئی سامان نہیں کیا۔ ہم نے اسے ان پر اسی طرح اختیار دیا جس طرح ہم نے اسے مغرب کی قوم پر دیا تھا۔ اس کا (یعنی ذوالقرنین کا) ساز و سامان اس قدر تھا کہ ہم ہی اس کا پورا علم رکھتے ہیں۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ ذوالقرنین نے مغرب کا بھی سفر کیا اور مشرق کا بھی۔ اپنے ان سفروں میں وہ شرق و غرب کے آخری کناروں تک پہنچا۔ وہاں کی قوموں کو اس نے اچھی حالت میں نہیں پایا۔ خدا تعالیٰ نے اسے اختیار دیا کہ وہ چاہے تو انہیں ان کی بداعمالیوں کی سزا دے اور چاہے تو ان کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آئے اور اپنے حسنِ سلوک سے انہیں راہِ راست پر لائے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن مجید میں ذوالقرنین اور اس کے ان سفروں کا حال بیان کرنے میں کیا حکمت پوشیدہ ہے۔ وہ حکمت جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض احادیث سے ثابت ہے، یہ ہے کہ ان واقعات کو بطور پیش گوئی بیان کیا گیا ہے۔ اسی لئے آپؐ نے آخری زمانہ میں امت میں مبعوث ہونے والے مسیح موعود کو ذوالقرنین قرار دیا اور بتایا کہ ذوالقرنین کی طرح مسیح موعود بھی مشرق و مغرب میں جائے گا اور شرق و غرب کے آخری کونوں تک اسلام کی اشاعت کر کے اسے پوری دنیا میں غالب کرے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وضاحت کے پیشِ نظر ہی (جیسا کہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے اپنے مضمون مطبوعہ الفضل ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء میں تحریر کیا ہے) گیارہویں صدی ہجری کے مشہور مفسر و محدث اور عالم ربانی حضرت محمد بن عبدالعزیز البرزنجی رحمہ اللہ تعالیٰ (۱۰۴۰ھ تا ۱۱۰۳ھ) نے اپنی کتاب اَلْاِشَاعَۃُ لِاَشْرَاطِ السَّاعَۃِ میں مسیح موعود کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"(ترجمہ از عربی) حضرت مہدی علیہ السلام ساری دنیا کو اس طرح فتح کر لیں گے جس طرح حضرت ذوالقرنین اور سلیمان علیہما السلام نے فتح کیا تھا۔ سارے آفاق (یعنی مشرق و مغرب کے آخری کناروں تک پھیلے ہوئے دیار و امصار) میں آپ داخل ہوں گے۔ اور جیسا کہ بعض روایات میں آیا ہے (۳) آپ سب شہروں میں مساجد بنائیں گے۔"

(الاشاعۃ لاشراط الساعۃ ص ۲۴۲ مطبوعہ مصر۔ طبع اوّل)

### قرآنی پیشگوئی کا مہتم بالشان ظہور

یہ قرآنی پیش گوئی اس آخری زمانہ میں حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود باجود میں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کی حیثیت سے مبعوث فرمایا، بڑی شان سے پوری ہوئی۔ آپ نے مسیح موعود ہونے کا ہی دعویٰ نہیں کیا بلکہ یہ اعلان بھی فرمایا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین بھی قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے ذوالقرنین (جس کے معنے ہیں ذوقرن یعنی دو صدیوں والا) ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"مجھ سے ایک صاحب حکیم مرزا محمود ایرانی نام نے آج ۲ ستمبر ۱۹۰۲ء کو بذریعہ ایک خط کے دریافت کیا ہے کہ اس آیت کے کیا معنے ہیں وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ۔ پس واضح ہو کہ آیتِ قرآنی بہت سے اسرار اپنے اندر رکھتی ہے جس کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور جس کے ظاہر کے نیچے ایک باطن بھی ہے۔ لیکن وہ معنے جو خدا نے میرے پر ظاہر فرمائے ہیں وہ یہ ہیں کہ یہ آیت مع اپنے سابق اور لاحق کے مسیح موعود کے لئے ایک پیش گوئی ہے اور اس کے وقتِ ظہور کو مشخص کرتی ہے۔ اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ

### مسیح موعود بھی ذوالقرنین ہے

کیوں کہ قرن عربی زبان میں صدی کو کہتے ہیں اور آیتِ قرآنی میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ وعدہ کا مسیح جو کسی وقت ظاہر ہوگا اس کی پیدائش اور اس کا ظاہر ہونا دو صدیوں پر مشتمل ہوگا۔ چنانچہ میرا وجود اسی طرح پر ہے۔ میرے وجود نے مشہور و معروف صدیوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواہ ہجری ہیں خواہ مسیحی خواہ بکرمی جنتی اس طور پر اپنا ظہور کیا ہے کہ ہر جگہ دو صدیوں پر مشتمل ہے۔ صرف کسی ایک صدی تک میری پیدائش اور ظہور ختم نہیں ہوئے۔ غرض جہاں تک مجھے علم ہے، میری پیدائش اور میرا ظہور ہر ایک مذہب کی صدی میں صرف ایک صدی پر اکتفاء نہیں کرتا بلکہ دو صدیوں میں اپنا قدم رکھتا ہے۔ پس ان معنوں سے میں ذوالقرنین ہوں۔ چنانچہ بعض احادیث میں بھی مسیح موعود کا نام ذوالقرنین آیا ہے۔ اُن حدیثوں میں بھی ذوالقرنین کے یہی معنے ہیں جو میں نے بیان کئے۔"

(لیکچر لاہور حاشیہ صفحہ ۵۳ طبع اوّل)

اب چونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ذوالقرنین ہونے کی وجہ سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی رو سے قرآنی پیش گوئی کے مصداق ہیں اس لئے ضروری تھا کہ آپ کی تبلیغ مشرق اور مغرب کے آخری کناروں تک پہنچتی اور آپ خود مشرق اور مغرب کے آخری کناروں تک تشریف لے جاکر وہاں کی قوموں تک اسلام کا پیغام پہنچاتے اور انہیں آنے والے عذابوں سے خبردار کرکے امن اور سلامتی کی راہ اختیار کرنے کی نصیحت فرماتے۔ چنانچہ جہاں تک آپ کی تبلیغ اور آپ کے ذریعہ اسلام کے پیغام کے مشرق اور مغرب کے آخری کناروں تک پہنچنے کا تعلق ہے آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ وحی ملنے والی خبر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وَ اَوْحٰی اِلَیَّ رَبِّیْ وَ وَعَدَنِیْ اَنَّہٗ سَیَنْصُرُنِیْ حَتّٰی یَبْلُغَ اَمْرِیْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَھَا وَ تَتَمَوَّجَ بُحُوْرُ الْحَقِّ حَتّٰی یُعْجِبَ النَّاسَ حُبَابُ غَوَارِبِھَا

(لجۃ النور صفحہ ۶۷ بحوالہ تذکرہ ایڈیشن سوم صفحہ ۳۱۲)

ترجمہ:۔ میرے رب نے میری طرف وحی بھیجی اور وعدہ فرمایا کہ وہ مجھے مدد دیگا یہاں تک کہ میرا کلام مشرق و مغرب میں پہنچ جائے گا اور راستی کے دریا موج میں آئیں گے۔ یہاں تک کہ اس کی موجوں کے حباب لوگوں کو تعجب میں ڈالیں گے

جہاں تک آپکی تبلیغ اور آپکے ذریعہ اسلام کے پیغام کی عالمگیر اشاعت کا تعلق ہے وہ آپ کی زندگی میں ہی آپ کی تحریرات کی شکل میں مشرق اور مغرب کے آخری کناروں تک پہنچنا شروع ہو گیا تھا اور مشرقی اور مغربی اقوام کی سعید روحوں نے آپ کی آواز پر لبیک کہہ کر آپ کی اتباع میں شمولیت اختیار کرنا شروع کر دی تھی۔

جہاں تک ذوالقرنین کی طرح خود آپکے مشرق اور مغرب کے آخری کناروں تک جانے اور وہاں کی قوموں کو آنیوالے عذابوں سے خبردار کرنے اور انہیں سلامتی کی راہ دکھانے کا تعلق ہے۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ نے یہ مقدر کر رکھا تھا کہ پیشگوئی کا یہ حصہ آپ کے خلفاء کے ذریعہ نہایت شان سے پورا ہوگا اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کا مشرق و مغرب کے آخری کناروں تک سفر اختیار کرنا خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہاں تشریف لے جانے کے مترادف ہوگا کیونکہ قرآن مجید کی آیت وَ اِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُھُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّکَ (یونس: ۴۷) کی رو سے اللہ تعالیٰ کی یہ بھی ایک سنت ہے کہ وہ مامورین الٰہی کے ذریعہ دی ہوئی بعض خبروں کو انکی وفات کے بعد ان کے خلفاء کے ذریعہ پورا کیا کرتا ہے اور اس سے مراد یہ لی جاتی ہے کہ گویا ایک رنگ میں وہ پیشگوئیاں مامورین الٰہی کے ذریعہ ہی پوری ہوئی ہیں۔ تاریخ مذاہب میں سے اسکی ایک نہیں متعدد مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں مثال کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کشف میں دیکھا کہ شام اور فارس کی کنجیاں آپ کو دی گئی ہیں نیز آپ کو ان ملکوں کے محلات بھی دکھائے گئے۔ یہ وعدہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں شام اور فارس کی فتوحات کے وقت پورا ہوا۔

## پیشگوئی کے پورا ہونے کی ایمان افروز تفاصیل

جب ہم ذوالقرنین کی قرآنی پیشگوئی کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سلسلہ وار پورا ہونے کا اور اس کی مختلف کڑیوں کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں ذوالقرنین کو پیش آنیوالے واقعات اور اس زمانہ میں اس کے پورا ہونے کی ترتیب میں ایک عجیب ایمان افروز مماثلت نظر آتی ہے۔

ا۔ قرآن مجید کے بیان کی رو سے ذوالقرنین نے مغرب کا سفر پہلے اختیار کیا تھا اور مشرق میں وہ بعد میں گیا تھا۔ قرآن مجید میں ذوالقرنین سے متعلق

حَتّٰی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

کا ذکر پہلے ہے اور

حَتّٰی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

کا ذکر بعد میں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ خلفاء سلسلہ احمدیہ نے بھی اپنے اپنے عہد میں جب دنیا بھر میں منظم بنیادوں پر تبلیغی مہمات کا آغاز کیا تو ان مہمات میں وسعت پیدا کرنے اور انہیں عظیم الشان کامیابیوں سے ہمکنار کرنے کی غرض سے مغرب الشمس کا سفر پہلے اختیار کیا۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحؒ نے اپنے اپنے عہد میں مغرب الشمس کے ملکوں کے وسیع پیمانے پر تبلیغی دورے فرمائے اور ان دوروں کے نتیجہ میں یورپ، امریکہ اور افریقہ کے ملکوں کی تبلیغی مہمات میں بے انداز وسعت پیدا ہوئی۔ ان ممالک میں وسیع پیمانہ پر مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر عمل میں آئی۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کی بہت وسیع پیمانہ پر اشاعت ہوئی بالخصوص افریقہ میں بیسیوں احمدیہ ہائر سیکنڈری سکولوں اور بیسیوں ہی احمدیہ ہسپتالوں کا قیام عمل میں آیا مغرب اقصیٰ کے آخری کناروں تک قریب قریب ہر ملک میں نہایت مضبوط اور مخلص وفدائی جماعتوں کا قیام عمل آیا۔ یہ سب جماعتیں منظم طریق پر تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دے کر مسلسل ترقی کر رہی ہیں اور مغرب کے ان سب ممالک میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار سے ہموار تر ہوتی چلی آرہی ہے۔ بالخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سالِ گذشتہ کے دورۂ مغرب کے نتیجہ میں جو آپ کے عہد خلافت کا پہلا دورۂ مغرب تھا مغربی ممالک میں پہلے سے قائم شدہ جماعتوں میں وسعت اور استحکام کیساتھ ساتھ اشاعت و غلبۂ اسلام کی نئی راہیں استوار ہوئی ہیں بالخصوص سپین میں قرطبہ کے قریب ۱۰۰۰ سال کے طویل وقفہ کے بعد پہلی مسجد کے افتتاح اور غرناطہ میں ایک نئے مشن کے قیام کے ذریعہ سپین کو دوبارہ اسلام کی آغوش میں لانے کی راہیں اس شان سے کھل چکی ہیں کہ سپین میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک تہلکہ سا مچ گیا ہے اور اہل سپین نے اسلام میں از سر نو دلچسپی لینا شروع کر دی ہے۔ الغرض مغرب کے آخری کناروں تک خلفاء سلسلہ احمدیہ کا بار بار جاکر وہاں کی قوموں کو امن و سلامتی کی راہ دکھانا فی الحقیقت اس آخری زمانہ کے ذوالقرنین سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے وہاں تشریف لے جانے کے مترادف ہے اور اس امر پر دال ہے کہ ذوالقرنین سے متعلق قرآنی پیشگوئی کا یہ حصہ نہایت شان سے پورا ہوا ہے۔

(ب)۔ پھر ذوالقرنین نے مغربی مہم کے دوران دیکھا تھا کہ آفتاب صداقت ایک کیچڑ کے چشمے میں غروب ہو گیا ہے اور وہاں کے لوگ تاریکی اور غلاظت میں ڈوبے ہوئے ہونے کے باعث روحانی روشنی اور روحانی پانی سے یکسر محروم ہو چکے ہیں۔

اس زمانہ میں ذوالقرنین سے متعلق قرآنی پیشگوئی کے مصداق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء نے بھی اپنے مغربی سفروں کے دوران مغربی اقوام کو بالکل ویسی ہی تاریکی اور غلاظت میں ڈوبا ہوا پایا اور انہیں آنیوالے انتہائی ہولناک عذاب سے خبردار کرکے انہیں امن و سلامتی کا پیغام دیا۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے ویمبلے کانفرنس لنڈن منعقدہ ۱۹۲۴ء میں ارشاد فرمودہ لیکچر

"احمدیت یعنی حقیقی اسلام"

کو اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ۱۹۶۷ء میں لندن ہی میں ارشاد فرمودہ لیکچر

"امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ"

کو اور اسی موضوع پر ۱۹۸۲ء میں زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد فرمودہ لیکچر کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ان لیکچروں کے ذریعہ وہاں کی اقوام پر اتمام حجت ہو چکا ہے۔ اور جماعت احمدیہ انہیں تاریکی اور غلاظت سے نکال کر انہیں روحانی روشنی میں لانے اور روحانی پانی سے انہیں سیراب کرنے کی جان توڑ کوشش کر رہی ہے۔

(ج)۔ ذوالقرنین نے پہلے مغرب الشمس کا سفر اختیار کیا تھا اور وہاں کی قوموں کی اصلاح کا انتظام کرنے کے بعد وہ مطلع الشمس کے سفر پر روانہ ہوا تھا اور وہاں کی قوموں کو آفتاب صداقت طلوع ہونے کے باوجود اس حال میں پایا تھا کہ ان کے پاس دھوپ سے بچنے کا کوئی سامان نہ تھا وہ لوگ ظاہر پرستی اور افراط کی دھوپ میں جھلس رہے تھے اور آفتاب صداقت سے صحیح رنگ میں مستفیض ہونے سے بے بہرہ تھے

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ پیشگوئی کا یہ پہلو بھی نہایت شان سے پورا ہوا ہے خلفاء سلسلہ احمدیہ نے پہلے مغربی ملکوں کے تبلیغی سفر اختیار کئے اور وہاں کی قوموں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اصلاح کے بعد مشرق کی طرف سفر کر کے وہاں کی قوموں کی اصلاح اور ہدایت یابی کی طرف متوجہ ہوئے۔ خلفاء سلسلہ احمدیہ میں سے مشرق کا سفر ذوالقرنین سے متعلق قرآنی پیشگوئی کے اس حصہ کو پورا کرنے کی عظیم الشان سعادت سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حصہ میں آئی ہے۔ آپ حال میں ایک ماہ سے زائد عرصہ تک مشرقی ممالک میں سے سنگاپور، جزائر فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا کا تبلیغی دورہ کر کے اور دھوپ کی تمازت میں جھلسنے والی وہاں کی قوموں کے لئے امن و عافیت کے روحانی سایہ کا انتظام کر کے واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ خلفائے سلسلہ احمدیہ میں سے پہلے خلیفۃ المسیح ہیں جنہیں مشرق کا سفر اختیار کر کے مطلع الشمس تک تشریف لے جانے اور ذوالقرنین سے متعلق قرآنی پیشگوئی کے دوسرے حصہ کو پورا کرنے کی منجانب اللہ غیر معمولی توفیق ملی ہے۔

## حالیہ دورۂ مشرق کی بے انداز عظمت و اہمیت

اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ دورۂ مشرق بے انداز اہمیت و عظمت کا حامل ہے اور ایک عظیم الشان نشانِ صداقت کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ کا مشرقی ممالک کے تبلیغی دورہ پر تشریف لے جانا ایک رنگ میں خود سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشرق میں تشریف لے جانے کے مترادف ہے کیونکہ آپ کے وہاں تشریف لے جانے سے قرآنی پیشگوئی کا یہ پہلو نہایت آب و تاب سے پورا ہوا ہے کہ مسیح موعود ذوالقرنین کی حیثیت سے مغرب میں سفر کرتے ہوئے مغرب الشمس تک جانے اور وہاں کی قوموں کی ہدایت یابی کا سامان کرنے کے بعد مشرق کا رخ کرے گا اور مشرقی قوموں کی اصلاح اور ہدایت یابی کے انتظامات کو پایۂ تکمیل پہنچانے کے سلسلہ میں اہم اقدامات کرے گا۔ اگرچہ بعض مشرقی ممالک میں جماعتہائے احمدیہ پہلے سے قائم تھیں اور وہاں منظم بنیادوں پر تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام ہو رہا تھا لیکن تاحال خلفائے سلسلہ احمدیہ میں سے کوئی خلیفہ مشرقی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کی مہم کا جائزہ لینے اور اس میں وسعت پیدا کرنے کی مساعی بروئے کار لانے کی غرض سے نہیں گیا تھا۔ خلفاء سلسلہ عالیہ احمدیہ میں سے یہ شرف اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے لئے مخصوص کر رکھا تھا کہ آپ اس آخری زمانہ کے ذوالقرنین سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے نمائندہ کی حیثیت سے پہلی بار مشرقی ممالک میں تشریف لے جائیں اور مطلع الشمس تک پہنچ کر مشرقی قوموں

قوموں کی ہدایت یابی کے سلسلہ میں اہم اقدامات بروئے کار لائیں اور اس طرح آپ کے وجودِ باجود کے ذریعہ قرآنی پیشگوئی کا دوسرا اہم حصہ کا آب و تاب سے پورا ہونا منصۂ شہود پر آئے۔ اس لحاظ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ دورۂ مشرق ایک عظیم الشان آسمانی نشان کی حیثیت رکھتا ہے جو اسلام، قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے روحانی فرزند اور غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کرنے کا موجب ہوا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔ مبارک ہیں ہم جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں پیدا کر کے اور خلافت حقہ احمدیہ کے ساتھ دلی اخلاص کے ساتھ وابستہ ہونے کی توفیق عطا فرما کر ایسا مہتم بالشان نشان بچشم خود مشاہدہ کرنے کے شرف سے مشرف کیا اس پر ہم جس قدر بھی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں کم ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے امتیازی رنگ میں آسمانی نشان کا درجہ رکھنے والے اس پہلے دورۂ مشرق کو نہایت طیب و شیریں ثمرات سے نوازا ہے۔ ان میں سے روحوں کو فرحت اور تازگی بخشنے والا ایک ثمر براعظم آسٹریلیا میں سب سے پہلی احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ دنیا کے براعظموں میں سے صرف آسٹریلیا ہی ایک ایسا براعظم تھا جس میں جماعت موجود ہونے کے باوجود ابھی تک احمدیہ مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر عمل میں نہ آئی تھی اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا انتظام نہ ہو سکا تھا۔ سو اس دورہ میں مسجد آسٹریلیا کا سنگ بنیاد رکھے جانے سے تبلیغ و اشاعت اسلام کی آسمانی مہم کے انتظامات براعظموں کی حد تک پایۂ تکمیل کو پہنچنے کی صورت پیدا ہوئی یہ نیا اقدام اپنی جگہ ایک نہایت ہی اہم اور انقلاب انگیز سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس تاریخ ساز پہلے دورۂ مشرق میں قدم قدم پر جماعت کو اپنی عظیم الشان برکتوں اور فضلوں اور رحمتوں سے نوازا ہے اور اس طرح ثابت کر دکھایا ہے کہ وہ اپنی اس جماعت کے ساتھ ہے اور اس کی غیر معمولی تائید و نصرت اس کے شاملِ حال ہے، وہی ہے جو اسے خلافت حقہ کے آسمانی نظام کی برکت سے مشرق و مغرب کے آخری کناروں تک اسلام کو پھیلانے اور غالب کرنے کی توفیق عطا کر رہا ہے اور یہ اسی کی دی ہوئی توفیق سے تبلیغ کے میدان میں عالمی سطح پر کارہائے نمایاں سرانجام دیتی چلی آ رہی ہے اور وہی ہے جو اپنی اس جماعت کے ذریعہ اسلام کو پورے کرۂ ارض پر غالب کر دکھائے گا اس لئے کہ وہ قادر مطلق اور صادق الوعد ہے۔ وہ اپنے وعدہ کو پورا کر کے رہتا ہے اور کوئی نہیں جو اس کے پورا ہونے میں مزاحم ہو سکے۔

(مسعود احمد دہلوی)

---

# جلسہ سالانہ کے موقع پر نہایت مفید تبلیغی نمائش

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ایک تبلیغی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ نمائش جہاں احمدی احباب کے علم میں اضافہ کا موجب بنتی ہے وہاں ایسے مہمان جو جماعت میں ہنوز شامل نہیں۔ اس نمائش کے ذریعہ بہت سی مفید معلومات حاصل کرتے اور جماعت احمدیہ کی عالمگیر تبلیغی مساعی کے بارہ میں اچھا اثر لے کر جاتے ہیں۔

نظارت اصلاح و ارشاد امسال اس کوشش میں ہے کہ نمائش کو اور وسعت دی جائے اور اسے زیادہ جامع اور ہمہ گیر سطح پر منظم کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ زیادہ وسیع ہو سکے۔ اس توسیع کے منصوبہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کو آپ سے تعاون حاصل کئے بغیر کامیابی ممکن نہیں اور یہ تعاون مندرجہ ذیل طریق پر مطلوب ہے۔

(۱) اگر آپ کے پاس ایسے تبلیغی چارٹ، گراف، یا نادر تصاویر یا اہم حوالہ جات ہوں جو آپ نمائش میں پیش کئے جانے کے قابل سمجھتے ہیں تو پہلے مرحلہ میں آپ نظارت کو ایسے مواد کی تفصیل کے ساتھ صرف اطلاع بھجوا دیں۔ جب دوسرے مرحلہ پر یہ اصل مواد آپ سے طلب کیا جائے تو بحفاظت اسے مرکز میں پہنچانے کا بندوبست فرمائیں۔ استعمال کے بعد نظارت پوری ذمہ داری کے ساتھ یہ مواد آپ کو واپس کر دے گی۔

(۲) نمائش کو مفید اور مؤثر بنانے کے سلسلہ میں اگر آپ کے ذہن میں کوئی تجویز آئے تو آپ ایسی تجویز نظارت اصلاح و ارشاد کو ضرور تحریر فرمائیں۔ نظارت آپ کی شکر گزار ہوگی۔

(۳) جلسہ سالانہ پر جب تشریف لائیں تو یہ نمائش ضرور دیکھیں اور اپنے غیر از جماعت مہمانوں کو بھی ضرور دکھائیں۔

(۴) نمائش کی کامیابی کے لئے عموماً اور جلسہ سالانہ کی مجموعی طور پر کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی برکت اور کامیابی کے غیب سے سامان کر دے اور ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے۔ آمین (ناظر اصلاح و ارشاد)

---

# تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائمقام وکیل المال اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ضروری اعلان

جو دوست الفضل کی رقوم بینک ڈرافٹ کے ذریعہ بھجواتے ہیں وہ ازراہ کرم اپنا ڈرافٹ نیشنل بینک آف ربوہ کے ذریعہ بھجوایا کریں۔ اس طرح فریقین کو سہولت رہے گی۔ چونکہ دوسرے بینکوں کے نام بھجوائے ہوئے ڈرافٹ بروقت وصول نہیں ہوتے اور اس لئے تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

نیز جو دوست چیک کے ذریعہ رقوم بھجواتے ہیں وہ اصل رقم سے پانچ روپے زائد بھجوایا کریں کیونکہ ہر چیک پر پانچ روپے بینک کمیشن کاٹ لیتا ہے۔ اور دفتر میں پانچ روپیہ کم وصول ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خریدار ۱۲۵/- (ایک سو پچیس) روپے بذریعہ چیک چندہ بھجواتا ہے مگر ہمیں عملاً ایک سو بیس ۱۲۰/- روپے وصول ہوتے ہیں اور یہی رقم اس کے حساب میں جمع ہوتی ہے۔

• مینیجر "الفضل" ربوہ

## جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ترجمانوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقعہ پر انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمان حضرات کی ضرورت ہے۔

ایسے دوست جو اردو تقریر کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ کر سکتے ہوں وہ نظارت اصلاح و ارشاد کو اطلاع فرمادیں کہ انہیں اس کام کا کتنا تجربہ ہے۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض ضروری امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے۔ جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجالانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

## ضرورت معلّمین

نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کو بعض جماعتوں کے بچوں اور مستورات وغیرہ کو قرآن اور ترجمہ پڑھانے کے لئے معمر اصحاب کی بطور معلم ضرورت ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کے مطابق مشاہرہ اور سہولت دی جائے گی۔ پتہ ذیل پر ضرورت مند احباب درخواست صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنے کوائف ارسال فرمادیں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

## وقف عارضی کیلئے کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہے اور اس کے راستہ میں کوئی دشواری نہ ہو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

## نماز بدیوں کو دور کرتی ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت ع)

ترجمہ:۔ یقیناً نماز بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غرض وہ اندر جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب سے دور جا پڑا ہے اس کو پاک کرنے اور دور سے قریب کرنے کے لئے نماز ہے اس ذریعہ سے ان بدیوں کو دور کیا جاتا ہے اور اس کی بجائے پاک جذبات بھر دیئے جاتے ہیں۔ یہی سر ہے جو کہا گیا ہے کہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا نماز فحشاء یا منکر سے روکتی ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ)

(نظارت اصلاح وارشاد)

## زعماء / زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چھبیسواں ۲۶ سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ جو انصار گذشتہ سال اجتماع میں شامل نہیں ہو سکے۔ ان کو بھی امسال شامل ہونے کی تلقین کریں۔ زمبالعین کو بھی اس روحانی اجتماع میں شامل ہونے کی ہدایت فرمادیں۔

نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر نام جلد مرکز میں بھجوائیں۔ اجتماع انصار اللہ پر مجالس کی نمائندگی کو سو فیصد بنائیں۔ کوئی مجلس ایسی نہیں رہنی چاہیئے جس کی اجتماع انصار اللہ پر نمائندگی نہ ہو۔

اگر آپ مالی مشکلات محسوس کرتے ہوں تو فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو مطلع کریں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## تقریری مقابلہ انصار اللہ

سالانہ اجتماع ۸۳ء کے موقعہ پر قیادت تعلیم کے زیر اہتمام ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ جس میں مختلف اضلاع سے نمائندہ انصار حصہ لیں گے۔ ناظمین اعلیٰ سے درخواست ہے کہ اس مقابلہ میں نمائندگی کے لئے اپنے ضلع سے بہترین مقرر انصار کو نامزد فرمائیں۔ تقاریر کے مندرجہ ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ برکات خلافت
۲۔ ہمارے فرائض بحیثیت داعی الی اللہ
۳۔ ایک شعار اسلامی۔ سچائی۔
۴۔ تربیت اولاد۔

تقریری مقابلہ مورخہ ۲۸ اخاء / اکتوبر ۸۳ء کو بعد نماز عشاء آٹھ بج کر پچاس منٹ پر شروع ہوگا۔ اول، دوم اور سوم آنے والے انصار کو انعامات دیئے جائیں گے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

## انصار بستر لانا نہ بھولیں

انصار اللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انصار احباب سے گذارش ہے کہ اپنا بستر موسم کے مطابق اپنے ساتھ لائیں۔ رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔

(منتظم رہائش)

زعماء و زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ

سالانہ اجتماع ۱۹۸۳ء میں مجالس کی سو فیصد نمائندگی کیلئے بھرپور کوشش فرمائیں

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد اور

# احبابِ جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

# قائدین سے ایک ضروری التماس

جملہ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اجتماع خدام الاحمدیہ پر زیادہ سے زیادہ خدام کو سائیکلوں پر آنے کی ترغیب دلاتے رہیں اور مسابقت کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ سال کی نسبت زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

(منتظم انتظام سائیکل۔ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# خصوصی اعلان برائے توجہ ناصرات الاحمدیہ

دفتر وقف جدید شعبہ اطفال نے (جس میں ناصرات بھی شامل ہیں) تحریک کی ہے کہ جو بچیاں ۱۰۰ روپیہ یا زائد دیں گی۔ وہ ننھے مجاہدین میں شامل کی جائیں گی۔ یہ وصولی بتدریج یعنی قسطوں میں ۳۱ دسمبر ۸۳ء سے پہلے پہلے ہو جانی چاہیئے۔ ربوہ کے بعد لجنہ اولیٰ لیڈی سے دفتر ہذا کو حوصلہ افزا رپورٹ ملی ہے۔ چندہ وقف جدید کی ادائیگی اور زیادہ ادائیگی کے لئے تمام ضلعوں کو تحریک چٹھیاں لکھ کر کر دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی ہر مجلس ناصرات کو تحریک کر دیں۔ سیکرٹریان ناصرات اور لجنات کی صدریں اس طرف توجہ دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

کیا ہے جس روز تھا ہوا اور کرۂ ارض جس پر مادیت نے جگہ جگہ اپنے تاریک سائے پھیلا رکھے ہیں اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے۔ اور نوعِ انسانی انسانیت کے محسن اعظم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے دینِ واحد یعنی اسلام پر آ جمع ہو۔

ہم اپنے پیارے آقا کی خدمت میں جن کی طرف سے اس سفر کے دوران سلام کے دعائیہ تحفے ہم سب احمدیوں تک مسلسل پہنچتے رہے ہیں نہایت ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہم کمزوروں اور ناتوانوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان نئی اور عظیم الشان کامیابیوں کے نتیجہ میں ہم پر عائد ہونے والی نئی ذمہ داریوں سے ہمیں عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا کرے۔ ہم اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ نئی کامیابیاں نئی ذمہ داریاں اپنے ہمراہ لاتی ہیں اور ان نئی ذمہ داریوں کی کماحقہ ادائیگی کے ذریعہ ہی شکرگزاری اور حقیقی سپاس گزاری کا کسی حد تک حق ادا ہو سکتا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اطاعت کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھانے کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضور کی مقبول دعاؤں کے مورد بن سکیں۔ اے قادر و کریم خدا تو ایسا ہی کر۔

# سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار

امسال لجنہ اماء اللہ کی طرح ناصرات کے بھی سیمی فائنل مقابلہ جات ہوں گے اور ہر مقابلہ میں منتخب شدہ پندرہ بچیاں سٹیج پر بول سکیں گی۔

اجتماع کے دوسرے روز ہفتہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد وقفہ میں

(۱) معیار اوّل کا دینی معلومات کا ٹیسٹ کتابچہ دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سے سبق نمبر ۴ بعنوان "صحابہ اور بزرگان دین"
معیار دوم کا ٹیسٹ دینی معلومات کتابچہ پیارے اسلام کی پیاری باتیں مکمل چھوٹے گروپ کے ٹیسٹ کا نصاب چھپے ہوئے پروگرام میں درج ہے۔

(۲) تقریری مقابلہ معیار اوّل کے عنوانات (وقت فی تقریر ۳ منٹ)
مسجد سپین، فضیلت قرآن کریم، پردہ مسلمان عورت کا وقار ہے، سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ (تقریر کسی ایک عنوان پر ہوگی)

(۳) تقریری مقابلہ معیار دوم کے عنوانات:۔ (وقت فی تقریر ۲ منٹ)
خدمت دین کو اک فضلِ الٰہی جانو، امانت دیانت، سیرت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، برکات خلافت

(۴) مقابلہ حفظ قرآن کریم معیار اوّل۔ سورۃ الفجر
" " " " " دوم القارعۃ، سورۃ العادیات

(۵) " تلاوت قرآن کریم معیار اوّل سولہواں سیپارہ مکمل دیکھ کر۔
" " " " دوم تیسرا سیپارہ نصف اوّل " " "

(۶) " حفظ نظم " اوّل اے خدا اے کارساز... پہلے دس اشعار (از درثمین)
غم اپنے دوستوں کا..... پوری نظم کلام محمود)
" " " " دوم نور فرقاں ہے جو سب..... مکمل از درثمین
" " " " سوم اللہ کے پیاروں کو تم کیسے برا سمجھے (کلام محمود)

(۷) مقابلہ پرچی کھیل معیار اوّل اور دوم۔

ضروری نوٹ:۔ انتخاب بہترین بچی کے لئے جس بچی کا نام بھیجا جائے وہ اجتماع تک ۱۲ سال سے کم اور ۱۴ سال سے زیادہ نہ ہو۔ ۲۲ اکتوبر بروز ہفتہ مجالس کو ارسال شدہ فارم میں درج شدہ قواعد کے مطابق تحریری امتحان اور زبانی انٹرویو بھی ہوگا۔ وقت اجتماع پر بنایا جائے گا۔ قلم ساتھ لائیں۔

تصحیح:۔ نظم اے خدا اے کارساز، درثمین میں ہے، کلام محمود میں نہیں، سہو کتابت سے چھپے ہوئے پروگرام میں غلط ہو گیا ہے۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

## اعلان بابت کتاب

# رسومات سے متعلق اسلامی تعلیم

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی شائع شدہ تقریر۔

"رسومات سے متعلق اسلامی تعلیم" مزید دو ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی ہے ہر لجنہ کا فرض ہے کہ وہ اسے خرید کر اجلاسوں میں پڑھیں اور اس کے ضروری حصے خواتین کو اچھی طرح ذہن نشین کروائیں شہری لجنات کے علاوہ دیہاتی لجنات بھی اس طرف خصوصی توجہ دیں۔ کوشش کریں کہ ہر لجنہ کی ہر ممبر یہ کتابچہ ضرور خریدے۔ کیونکہ موجودہ وقت میں اس کی افادیت بہت زیادہ ہے۔ جن لجنات نے ابھی تک یہ کتاب نہیں خریدی وہ جلد خرید لیں۔ کتاب ختم ہونے پر دوبارہ نہیں مل سکے گی۔ ضلعی صدریں اس امر کی طرف خاص توجہ دیں کہ ان کے ضلع کی جملہ لجنات کے ہر گھر میں ایک کتاب ضرور موجود ہونی چاہیئے۔ کتابچہ کی قیمت اڑھائی روپے ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

# اعلان برائے شعبہ نمائش لجنہ اماء اللہ

حسب سابق اس سال بھی مرکزی شعبہ نمائش کے تحت اجتماع کے موقعہ پر صنعتی نمائش لجنہ ہال میں لگائی جائے گی۔ لجنات کو چاہیئے کہ وہ اس میں شمولیت کی تیاری جاری رکھیں۔

(سیکرٹری نمائش)

# خدام بھائی صنعتی نمائش کے لئے زیادہ سے زیادہ اشیاء تیار کر کے لائیں۔ منتظم صنعتی نمائش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## (بقیہ صفحہ اوّل)

نے فرمایا مجھے ان سے کوئی شکوہ نہیں یہاں کے غیر مبایع کی طرح ان کے دل میں تعصب بالکل نہیں۔ حضور نے پریس کے بارے میں بتایا کہ اخبارات کا رویہ ہماری توقعات سے بہت بڑھ کر اچھا تھا آسٹریلیا کا چوٹی کا مذہبی امور پر لکھنے والا بہت متاثر ہوا اور اس نے اور اخبار نویسوں کو بھی میرے پاس بھیجا۔

حضور نے فرمایا اللہ ہی ہے جو سارے کام کروا رہا ہے۔ ورنہ ہماری کوتاہیاں اللہ کے اس فضل کی مستحق نہ تھیں۔

حضور نے فرمایا اس دورے کے دوران مخالفت بھی ہوئی اور بڑی منظم مخالفت ہوئی مگر اللہ تعالیٰ نے حیرت انگیز طور پر ان مخالفتوں میں سے کامیابی کا راستہ نکال دیا۔

حضور نے فرمایا دنیا کو نیکی کی تلاش ہے جہاں بھی نیکی ہوگی وہ اسے قبول کریں گے اس لئے جہاں جہاں احمدی آباد ہیں وہ اپنے اندر نیکی پیدا کریں اور دنیا کو احمدیت کی دعوت دیں۔ صرف نیکی پیدا کرنا ہی کافی نہیں نیکی کی دعوت دینا بھی ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا اس دورے کے دوران بعض جگہ دلوں کی تبدیلی کے حیرت انگیز مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں بدھ مذہب کے ماننے والے چین میں سے آج تک کوئی احمدی نہیں ہوا وہ بھی بہت متاثر ہوئے۔ ایک بدھ اتنا متاثر ہوا کہ روانہ ہوتے وقت اس نے مصافحہ کیا تو اس پر اتنی رقت طاری ہوئی کہ اس نے میرا ہاتھ بھگو دیا۔ یہ بات کرتے وقت حضور کی آواز بھی بھرا گئی۔ حضور نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کے کام ہیں وہ جب تک دلوں کو نہ بدلا دے یہ ممکن نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا ایسی ایک دو نہیں کئی مثالیں ہیں۔

حضور نے فرمایا آج کل دلائل کی زیادہ ضرورت نہیں بلکہ یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ اگر تم اپنے رب کی طرف نہ آئے تو تباہ ہو جاؤ گے۔ اگر سارے احمدی یہ کام شروع کر دیں تو بڑی جلدی کایا پلٹ سکتی ہے۔

حضور نے قریباً نصف گھنٹہ تک یہ ارشادات بیان فرمائے۔

## خطبہ جمعہ کا خلاصہ

اپنے تاریخی دورہ مشرق بعید کے اختتام پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلا جمعہ لاہور کی مسجد دارالذکر میں پڑھایا۔ حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ النصر کی آیات تلاوت فرمائیں۔ اس کے بعد حضور نے ان آیات کی وضاحت فرمائی اور بتایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ جب فتح آجائے اور لوگ فوج در فوج حق قبول کرنے لگیں تو اللہ کی حمد کرو اور استغفار کرو۔ یہ اس لئے ضروری ہے تاکہ تم اس فتح کو قائم رکھ سکو اور جو فتح حاصل ہوئی ہے اس سے استفادہ بھی کر سکو۔

حضور نے فرمایا میں ایسے آثار دیکھ رہا ہوں کہ انشاء اللہ بہت جلد لوگ فوج در فوج احمدیت میں شامل ہونے والے ہیں۔ مشرق بعید میں اللہ تعالیٰ نے نئی فتح کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ حضور نے فرمایا فتح تو آنی ہی آنی ہے۔ آپ (احباب جماعت) اس کے لئے تیاریاں کریں۔ تسبیح اور حمد کے ذریعے اپنی خامیوں کو دور کریں۔ اللہ کی حمد کے ترانے گائیں۔ حضور نے اس ضمن میں اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات رب العالمین۔ رحمٰن۔ رحیم اور مالک یوم الدین کی نہایت پر معارف تشریح فرمائی اور ان صفات کو اپنے اندر جاری کرنے پر زور دیا۔ اور فرمایا کہ مجھے نظر آرہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفت مالکیت کے جلوے دکھانے کو تیار ہے۔ مبارک ہو آپ کو خدا رحم فرما رہا ہے۔ احمدیوں کی قربانیوں کو قبول کر رہا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ ہر احمدی اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔

حضور نے اپنے خطبہ میں فتح کے دورے کے دوران اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے ایمان افروز جلووں کے بعض واقعات سنائے اور فرمایا اللہ اپنے فضل سے راستے کھول رہا ہے اس دورے کے نتیجے میں احمدیت کا ایک بہت ہی پیارا تاثر بن گیا ہے اور دلوں کے احمدیوں کی کایا پلٹ گئی ہے۔ انہوں نے برملا کہا کہ اب تک جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ اب ہم ایک مبلغ کی طرح اپنی زندگیاں گزاریں گے۔

حضور نے فرمایا اس دورے کے دوران چند دنوں میں جیسے برسوں کے واقعات ۱۴ ۱۵ ۱۶ ہو گئے۔ حضور نے اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے رندھی آواز میں فرمایا۔ اس دورے کے دوران اللہ نے اتنے فضل فرمائے ہیں کہ میرا سینہ اس کی حمد سے بھر گیا ہے اور چھلک رہا ہے۔ آپ بھی تسبیح اور حمد سے اپنے سینے بھر دیں۔ حمد کریں استغفار کریں۔ پورے جذب کے ساتھ اپنے رب سے پیار کا تعلق جوڑیں پھر دیکھیں وہ کس شان سے فتح عطا کرتا ہے۔ جنت وہی ہے جو پہلے آپ کے دل میں قائم ہوگی۔ یہ جنت ہے جس کے ذریعہ کایا پلٹتی ہے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

"یہ دنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی"
(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)


## ضرورت ہے

مندرجہ ذیل آسامیوں کیلئے سٹاف کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات درخواست اور شناخت کے ہمراہ رابطہ قائم کریں۔

۱۔ کمرشل اکونٹنٹ جسے انکم ٹیکس کی RETURN وغیرہ داخل کرنے کے مراحل تک کا پورا تجربہ ہو۔
۲۔ ٹرانسپورٹ کا تجربہ رکھنے والے صاحب جو کہ مال بردار ٹرکوں ٹریلروں اور دوسری گاڑیوں کا وسیع تجربہ رکھتے ہوں
۳۔ ادویات کی دکان پر کام کرنے کیلئے تجربہ کار سیلزمین کی ضرورت ہے
۴۔ ٹائپسٹ سٹینوگرافر

**شفا میڈیکو**
چوک میو ہسپتال۔ لاہور فون ۶۳۶۹۳ / ۶۳۵۱۹



## خوشخبری

اہالیانِ ربوہ کی سہولت کیلئے

**دن رات کھلا رہنے والا ادارہ**

انگریزی ادویات — عینکیں ہر قسم

**سید سنز**

(شاہ میڈیکو — فیصل آباد والے)

**بین کیور ٹیو کلینک والکیمسٹس** گول بازار ربوہ



## دو کانیں برائے کرایہ

رحمت بازار ربوہ میں ریلوے روڈ پر واقع باموقع دو کانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں۔ جنرل سٹور۔ کراکری۔ کپڑے وغیرہ کیلئے نہایت موزوں ہم سے رجوع فرمائیں۔

**نصیر ٹریڈرز**
رحمت بازار ربوہ